(S_1996_8_662_664)

سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

مدھیہ پردیش ٹرائیتھلون ایسوسی ایشن
بذریعہ اسکے سکریٹری اور دیگر وغیرہ
بنام
انڈین ٹرائیتھلون فیڈریشن اور دیگران وغیرہ

8 نومبر 1996

[کے۔راماسوامی اور جی۔بی۔پٹنائیک، جسٹسز]

کھیلوں:

انڈین اولمپک ایسوسی ایشن رولز :

قاعدہ XIX ۔ انڈین اولمپک ایسوسی ایشن سے وابستہ قومی کھیلوں کی فیڈریشنوں/ ایسوسی ایشنوں/ ریاستی اولمپک ایسوسی ایشنوں میں تنازعات۔ اس سے پہلے کہ اس عدالت کے فریقین اپنے تنازعات کو قاعدہ XIX کے تحت حل کرنے پر رضامند ہوں ۔ انڈین اولمپک ایسوسی ایشن کے سالانہ جنرل اجلاس میں 29.11.1995 کو لئے گئے فیصلے کے پیش نظر، آئی۔او۔اے کے صدر کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ قاعدہ XIX میں طے شدہ طریقہ کار پر عمل کریں اور اس کی شرائط کے مطابق ثالثی بورڈ مقرر کریں۔

دیوانی اصل دائرہ اختیار : منتقلی عرضی (سی) نمبر 252-239 آف 1996 وغیرہ۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ 25 کے تحت۔

آر۔کے۔جین، کپل سبل، سی۔ایس۔ویدیاناتھن، ایم۔این۔کرشامنی، آر۔پی۔بھٹ، منوج گوئل، محترمہ آبھا آر۔شرما، برج بھوشن، رنجیت کمار، محترمہ انومہلا، آر۔ایس۔میسی، ایس۔اے۔سید، پنکج کلرا، راکیش کھنہ، ونیت کمار، منوج سکسینہ، ارشاد احمد، ٹی۔راجا اور اشوک ماتھر پیش ہونے والے جماعتوں کیلئے۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

یہ بدقسمتی کی بات ہے اور ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہر ہندوستانی شہری کو اس حقیقت پر شرمندگی محسوس ہوگی کہ اٹلانٹا میں منعقدہ اولمپک کھیلوں 1996 میں 94 کروڑ کی بڑی آبادی میں سے ایک بھی اسپورٹس پرسن کو وکٹری اسٹینڈ میں جگہ نہیں مل سکی۔ اس کے بجائے یہ تمام ایسوسی ایشنز عدالتی کارروائی میں مصروف ہیں اور ٹریک اینڈ فیلڈ میں کھیلوں کا جذبہ پیدا کرنے کے بجائے قانونی چارہ جوئی پر اپنا جذبہ خرچ کر رہی ہیں۔ یہ معاملے افسوسناک صورت حال کی کچھ مثالیں ہیں۔لیکن، یہ بات خوش آئند ہے کہ ان سبھی نے انڈین اولمپک ایسوسی ایشن رولز کے قاعدہ XIX کے تحت تنازعات کے تصفیے پر اتفاق کیا ہے، جس میں درج ذیل ہے:

" قومی کھیلوں کی فیڈریشنوں/ ریاستی اولمپک ایسوسی ایشنوں میں تنازعات/ تنازعات کا تصفیہ۔

(i) آئی۔او۔اے سے وابستہ تمام قومی اسپورٹس فیڈریشنز/ ایسوسی ایشنز/ ریاستی اولمپک ایسوسی ایشنز اپنے آئین میں ایک شق شامل کریں گی کہ فیڈریشنز/ ایسوسی ایشنز کو آئی او اے کے ذریعہ حل کردہ تمام حل طلب تنازعات ہوں گے، اور ان کے ممبران رضاکارانہ طور پر کسی بھی عدالت میں حل طلب کرنے کا اپنا حق چھوڑ دیں گے۔

(ii) ہر رکن کو اس مخصوص شرط پر آئی او اے کی رکنیت جاری رکھنے کے لئے سمجھا جائے گا کہ وہ رضاکارانہ طور پر کسی بھی عدالت میں ازالہ حاصل کرنے کے اپنے حق سے دستبردار ہوجائے۔

(iii) آئی او اے سے وابستہ قومی کھیلوں کی فیڈریشنوں/ ایسوسی ایشنوں/ ریاستی اولمپک ایسوسی ایشن کے اندر پیدا ہونے والے تمام حل طلب تنازعات کو فیڈریشنوں/ ایسوسی ایشنوں کے ذریعہ آئی او اے کے ذریعہ تصفیہ کے لئے آئی او اے کو بھیجا جائے گا۔اس مقصد کے لیے آئی او اے کی ایگزیکٹو کونسل صدر آئی او اے کی سفارش پر اختلاف کرنے والی جماعتوں کو 9 ناموں کی سفارش کرے گی تاکہ صدر آئی او اے کی مشاورت سے ایک نام کا انتخاب کیا جا سکے جو دونوں فریقین کے لیے قابل قبول ہو۔ثالثی کی کارروائی آئی او اے ایگزیکٹو کونسل کی طرف سے متعین کردہ مدت کے اندر مکمل کی جائے گی،صدر آئی۔او۔اے،معاملے کے حالات کی بنیاد پر، مدت میں توسیع،یا تبدیلی کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

(iv) اگر آئی او اے کے کسی الحاق شدہ یونٹ کے اندر کوئی حل طلب تنازعہ، جسے کسی رکن نے آئی او اے کا حوالہ دیا ہے،اور جو یونٹ کے معمول کے کام کو متاثر کرتا ہے، یا بین الاقوامی نمائندگی/ مقابلہ کے مقاصد کے لئے یونٹ کے انچارج کے تحت کھیل/ ٹیم کی تیاری اور تربیت کو روکتا ہے،تو آئی او اے ایگزیکٹو کونسل جنرل اسمبلی کے ارکان کے اندر سے ایک ایڈہاک باڈی تشکیل دے گی، جیسا کہ اس وقت تک ضروری ہوسکتا ہے جب تک یونٹ کے اندر تنازعہ حل نہ ہوجائے۔

(v) نیشنل اسپورٹس فیڈریشنز/ ایسوسی ایشنز اور آئی او اے کے درمیان یا خود آئی او اے کے اندر تمام تنازعات سے اسی طرح نمٹا جائے گا جیسا کہ اوپر (iii) میں بیان کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ 29 نومبر 1995 کو منعقدہ آئی او اے کی سالانہ جنرل باڈی میٹنگ میں مندرجہ ذیل فیصلہ کیا گیا:

" فیڈریشنوں/ اولمپک ایسوسی ایشنوں میں تنازعہ۔

انڈین ٹرائیتھلون فیڈریشن، اتر پردیش اولمپک ایسوسی ایشن اور جموں وکشمیر اولمپک ایسوسی ایشن میں تنازعات کے بارے میں ڈاکٹر بی سیونتی آدیتین نے کہا کہ وہ دو یا تین رکنی کمیٹی مقرر کریں گے جس سے آئی او اے کی اگلی ایگزیکٹو کونسل کے اجلاس سے پہلے اپنی رپورٹ پیش کرنے کی درخواست کی جائے گی۔

فیصلہ:

آئی او اے کے صدر کو تنازعات کے تمام پہلوؤں کو دیکھنے کے لئے دو یا تین رکنی کمیٹی تشکیل دینی ہے اور اپنی سفارشات ایگزیکٹو کونسل، آئی او اے کے غور وخوض کے لئے پیش کرنی ہیں۔

مندرجہ بالا فیصلے کی روشنی میں، ہم آئی او اے کے صدر کو ہدایت کرتے ہیں کہ وہ اس سے پہلے مذکور قاعدہ XIX میں متعین طریقہ کار پر عمل کریں، خاص طور پر شقوں (i)، (ii) اور (iii) میں اور اس کی شرائط کے مطابق ایک ثالثی بورڈ مقرر کریں۔

منتقلی کی درخواستوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ تمام مقدمات ثالثی بورڈ کو منتقل کر دیئے گئے ہیں۔ بنا اخراجات کے۔

4.11.1996 کو ہمارے ذریعے جاری کردہ حکم کے پیش نظر جناب رنجیت کمار سبھی مدعا علیہان کی طرف سے پیش ہوئے حالانکہ انہوں نے کہا کہ انہیں ان میں سے کسی کی طرف سے کوئی ہدایت نہیں ملی تھی۔ انہوں نے صرف اس عدالت کی ہدایات پر کام کیا۔

آر۔ پی۔

درخواستیں نمٹا دی گئیں۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:33
I am the author of this document